سوال

ورتوں کا بال کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنا ہے کہ جب حج کرکے عید کی نماز پڑھ کر حجامت کرواتے ہیں تو عورتیں بھی اپنے بال کاٹ لیتی ہیں۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حج اور عمرہ کے موقع پر عورت اپنے سر کے بال کتروا سکتی ہے۔ اس کی مشروعیت شریعت میں مذکور ہے۔ سنن ابوداؤد اور دارقطنی میں حدیث ہے

للَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ : «لَيسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ، إِنَّمَا عَلَى النِّسَاءِ التَّقْصِيرُ.))

عونیل للاوطار ۵/۸۰)

ر ۸۰۵ پر لکھا ہے :

ان المشروع فی حقھن التقصیر وقد حکی الحافظ الإجماع علی ذالک"

''یہ حدیث عورتوں کے بال کترانے کی مشروعیت پر دلالت کرتی ہے۔ اور حافظ ابنِ حجر عسقلانی نے اس مسئلہ پر ائمہ کا اجماع نقل کیا ہے۔

س حدیث کی تائید سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی اس روایت سے بھی ہوتی ہے. جس کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے :

ن تحلق أن تحلق المرأة راسھا.))

ں۔

سے منقول ہے اس پر عمل کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ